عجب ہے تیرا مرتبہ یا علی

عجب ہے تیرا مرتبہ یا علی — تو ہے مظہرِ کبریا یا علی

تو ہے نفس خیرُ الوریٰ یا علی — تو ہے کُفوِ خیرُ النسا یا علی

زمانے میں جتنے ہوے مقتدا — تیری سب نے کی اِقتدا یا علی

علي عَلَی کُلِّ شیءٍ قدیر — تیری شان شانِ خدا یا علی

تو مشکل میں سبکا ہے مشکل کشا — تو ہے سبکا حاجت رواں یا علی

غریبوں کا غربت میں تو غم گسار — فقیروں کو تکیہ تیرا یا علی

نہ تجھ سے جدا ہے حقیقت میں حق — نہ تو حق سے دم بھر جدا یا علی

خدا جب کہ قرآں میں مدحت کرے — تو بندہ لکھے کیا ثنا یا علی

زمانے کے گو رہنما ہیں خضر — خضر کا تو ہے رہنما یا علی

عجب تیری بخشش عجب تیرا فیض — عجب تیرا جود و سخا یا علی

تیری سیفِ بُرّاں عَلَم جب ہوئی — قضا سمجھی آئی قضا یا علی

ہوں طفلی سے مدحت سرا آج تک — زہے ابتدا انتہا یا علی

مجھے زیر سایہ رکھے حشر میں — خدا یا رسولِ خدا یا علی

ہے مانندِ ستّار دامن تیرا — خطا پوش اہلِ خطا یا علی

زمانے کی جس کو نہیں کچھ خبر — وہ بندہ ہے مستِ ولا یا علی

میرا دُور ہو کرب رَد ہو بلا — برائے شہِ کربلا یا علی

تیرے مدح خواں کو تیری مدح کا — ملے باغِ جنت صلہ یا علی

تیرے قبضے میں ہے قضا و قدر — تو ہے دست پاکِ خدا یا علی

پئے حضرتِ طیّبِ پاک ذات — رہے شاد شاہِ ہدیٰ یا علی

برائے حق ان کی بر آئے امید — ہو پورا ہر اک مدّعا یا علی

حسینی پہ بہرِ حسین و حسن — رہے تیرا سایہ سدا یا علی